ڈاکٹر امتیاز احمد عباسی
(اسلام آباد)

تضمین بر مصرعۂ اقبالؒ

کہا ہے جس کو نبی نے بہشت کی قیمت ہے روحِ کون و مکاں لا الٰہ الا اللہ
یہی ہے دین کی جاں لا الٰہ الا اللہ لذیذ تر بہ لساں لا الٰہ الا اللہ
ہے کی عطا میرے مالک نے سرمدی دولت
کہاں ہوں میں و کہاں لا الٰہ الا اللہ

اِسی کے داعی سبھی انبیاء و تمام رسول یہ گونجتا ہی رہا تمام عالم میں
بھرا ہے جس سے قرآں لا الٰہ الا اللہ گو ہو کوئی بھی زماں لا الٰہ الا اللہ
یہ ذکرِ افضل و حسنِ الٰہ و پاک شجر
فضیلتوں کا جہاں لا الٰہ الا اللہ

ہے ابتدا بھی یہی اور انتہا بھی یہی نہ خوف و حزن ہو کوئی، نہ کوئی رنج و ملال
جہاں بھی جاؤ وہاں لا الٰہ الا اللہ اگر ہو دل میں ہر آں لا الٰہ الا اللہ
اِک آرزو ہے کہ جب دم مرا نکلتا ہو
یہی ہو وردِ زباں لا الٰہ الا اللہ

خدا کرے جو عطا دیدہ و دلِ بینا میرے گناہوں کا پلڑا ہوا میں جا ٹھہرا
ہر ایک شے سے عیاں لا الٰہ الا اللہ مقابل آیا جہاں لا الٰہ الا اللہ
سعید کتنی یہ مجلس ہے امتیاز کے یاں
ہے وردِ پیر و جواں لا الٰہ الا اللہ

☆☆☆